

حیاسوز سائن بورڈ، مختلف کمپنیوں کی تصاویر پر مبنی اشیاء کی ایڈورٹائزمنٹ سب حرام و ممنوع ہیں۔

دلیل نمبر ⑤ : کفار سے مشابہت

امام مسلم بن صبیح کہتے ہیں کہ میں مسروق تابعی رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ ایک مکان میں تھا، جس میں سیدہ مریم علیہا السلام کی مورتیاں تھیں، مسروق فرمانے لگے، یہ کسریٰ کی مورتیاں ہیں، میں نے سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے یہ سنا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، قیامت کے دن سب سے زیادہ عذاب تصویر

بنانے والوں کو ہوگا۔ (صحیح بخاری: ۵۹۵۰، صحیح مسلم: ۲۱۰۹)

معلوم ہوا کہ مورتیاں اور مجسمہ جات (Dummies) بنانا کفار کا شیوہ ہے، لہذا یہ حرام و ناجائز اور گناہ ہے۔ گناہ رزق سے محرومی کا باعث ہے۔

سوال: کیا حائضہ کا پسینہ پاک ہے؟

جواب: حائضہ کا پسینہ پاک ہے، جیسا کہ:

① نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: ((إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يَنْجَسُ))

”بے شک مومن نجس (ناپاک) نہیں ہوتا۔“ (صحیح مسلم: ۳۷۲)

② نافع رحمۃ اللہ علیہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں بیان کرتے ہیں:

أَنَّهُ كَانَ يَعْرِقُ فِي الثَّوْبِ ، وَهُوَ جَنْبٌ ، ثُمَّ يَصَلِّي فِيهِ .

”آپ کو جنابت کی حالت میں جن کپڑوں میں پسینہ آتا، پھر (غسل کے بعد) انہی میں نماز

پڑھ لیتے۔“ (مصنف ابن ابی شیبہ: ۱/۱۹۱، وسندہ صحیح)

③ امام ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ امام عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

لَا بَأْسَ أَنْ يَعْرِقَ الْجَنْبَ وَالْحَائِضُ فِي الثَّوْبِ ، يَصَلِّي فِيهِ .

”جنبی یا حائضہ کو جن کپڑوں میں پسینہ آیا ہو، ان میں نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔“

(سنن دارمی: ۱۰۶۷، وسندہ حسن)

④ علاء بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: ”میں نے امام حماد بن ابی سلیمان رحمۃ اللہ علیہ سے سوال کیا

کہ حائضہ عورت کو اگر کپڑوں میں پسینہ آ جائے، تو کیا وہ ان کو دھوئے گی؟ آپ نے فرمایا، ایسا تو مجوسی

کرتے ہیں۔“ (مصنف ابن ابی شیبہ: ۱/۱۹۱، وسندہ حسن)